روس نے اسرائیلی سفارتکار کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

اسرائیلی وزارت خارجہ کے مطابق روسی حکومت نے ماسکو میں اسرائیلی سفارت خانے میں کام کرنے والے ایک اسرائیلی سفارتکار کو سفارتی اُصولوں کے منافی سرگرمیوں کی پاداش میں ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔

اسرائیلی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان کے مطابق روسی حکومت نے فروری کے اوائل میں اسرائیل سے مذکورہ سفارتکار کو واپس بلانے کی درخواست کی۔ روسی حکام کی رائے میں یہ سفارتکار معروف سفارتی آداب کے منافی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ تاہم سفارتکار کو "ناپسندیدہ" شخصیت قرار نہیں دیا گیا۔

ترجمان نے سفارتکار کا نام اور عہدہ بتانے سے انکار کر دیا۔ پتہ چلا ہے کہ مذکورہ اسرائیلی سفارتکار کی روس میں مدت قیام آمدہ سرما میں ختم ہونے والی تھی۔

"ہارتز" اخبار کے مطابق سفارتکار کو فوری طور پر جبکہ اِس کے اہل خانہ کو تین ہفتوں کے اندر ملک چھوڑنے کے لیے کہا گیا ہے۔

روس نے قازقستان کے ساتھ ۱۶ معاہدوں پر دستخط کیے

روسی وزیر دفاع پاول گراچیف نے ۲۶ جنوری کو قازق اہل کاروں کے ساتھ دوروزہ مذاکرات کے بعد الماتی کے ساتھ فوجی تعاون کے ۱۶ معاہدات پر دستخط کیے۔

گراچیف نے نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا "بیلوروس اور یوکرائن کے ساتھ موجودہ معاہدوں کے ساتھ ساتھ قازقستان کے ساتھ دو طرفہ دفاعی تعاون کے معاہدوں پر دستخط کرنے میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے"۔

پاول گراچیف نے اس موقعہ پر آزاد ریاستوں کی دولتِ مشترکہ کی مشترک افواج بنانے کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے کہا کہ روس کی اولین ترجیح دو طرفہ فوجی تعلقات قائم کرنا ہے۔ ۱۶ معاہدوں میں قازقستان کو بحیرہ کیسپین کے اپنے علاقائی پانیوں میں گشت کے لیے پانچ بحری جہاز دینے کا معاہدہ بھی شامل ہے۔